نورِ ایماں

حروفِ تہجی کی تعلیمی و تربیتی نظم

الف

الف سے اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

آ

آ سے آبِ زم زم پی کر، تازہ ہوتی ہے جبیں

ب

ب سے بدر کے غازی دیکھو، حق پر جاں لٹاتے ہیں

پ

پ سے پاکی ایمان کی شرط، ہم کو یہ سکھاتے ہیں

ت

ت سے تلوارِ معاویہؓ ہے، جس سے کفر لرزتا تھا

ٹ

ٹ سے ٹولی حق والوں کی، جن پر نور برستا تھا

ث

ث سے ثواب کی خاطر بچو! نیکی کرتے جانا ہے

ج

ج سے جہاد فی سبیل اللہ، اسلام کا خاص نشانہ ہے

چ

چ سے چراغِ دیں ہے روشن، دور ہوا اندھیرا ہے

ح

ح سے حدیثِ پاکِ نبیؐ میں، علم کا بہتا دریا ہے

خ

خ سے خندق یاد دلائے، ہمت انصار و مہاجر کی

د

د سے دین کی خاطر دی تھی، قربانی ہر صابر کی

ڈ

ڈ سے ڈھال بنے گا ایماں، مشکل جب بھی آئے گی

ذ

ذ سے ذکرِ الٰہی سے ہی، رُوح سکون اب پائے گی

ر

ر سے رسولِ ہاشمیؐ پر، لاکھوں بار سلام کہیں

ڑ

ڑ سے لڑنا باطل سے ہے، ہمت اپنی کم نہ کریں

ز

ز سے زہد کی راہ اپنا کر، پاؤ رب کا تم پیار

ژ

ژ سے ژند ہے لباسِ زُہد، اولیاء کا ہے یہ وقار

س

س سے سنت کی خوشبو سے، جیون اپنا مہکائیں

ش

ش سے شہادت کا رتبہ ہے، جس کی حسرت ہم پائیں

ص

ص سے صحابہؓ وہ ہستیاں، جن سے اسلام سجا

ض

ض سے ضیا پھیلی دنیا میں، کفر و شرک کا نام مٹا

ط

ط سے طہارت سنت بھی ہے، رب کا بھی ہے حکمِ عظیم

ظ

ظ سے ظلم مٹانے نکلے، ہو کر حق کے ساتھ مقیم

ع

ع سے علم کی شمع جلا کر، ہم مدرسے جائیں گے

غ

غ سے غارِ حرا کی باتیں، سب کو آج سنائیں گے

ف

ف سے فجر کی پہلی اذانیں، رُوح کو خوب جگاتی ہیں

ق

ق سے قرآن کی آیاتیں، سیدھی راہ دکھاتی ہیں

ک

ک سے کعبہ قبلہ اپنا، سب اس کی جانب جھکتے ہیں

گ

گ سے گلشنِ دیں کے مالی، ہر دم جاگتے رہتے ہیں

ل

ل سے لا الٰہ کا نعرہ، گونجے گا اب ہر بستی

م

م سے مصلّٰی بچھا ہوا ہے، سجدے میں ہے سب ہستی

ن

ن سے نماز ہے نورِ نظر اور مومن کی معراج ہے یہ

و

و سے وضو کر کے ہی پڑھنا، پاکیزہ منہاج ہے یہ

ہ

ہ سے ہجرت یاد دلائے، دیں کے کٹھن وہ رستے

ھ

ھ سے ہاتھی والے لشکر، کنکر مار کے پست کیے

ی

ی سے یقینِ کامل رکھ کر، حق کی راہ پہ چلنا ہے

ے

ے سے نیک بنیں ہم ایسے، ہر دم خیر میں ڈھلنا ہے